20

اَلتَّقْلِيْدُ الْاَعْمٰی

اندھی تقلید (بے سوچے سمجھے کسی کی نقل کرنا)

20.1 سبق کا تعارف:

اس سبق میں دو ایسے گدھوں کی کہانی ہے جن میں سے ایک نے دوسرے کی بغیر سوچے سمجھے نقل کی اور پریشانی اور مصیبت کا شکار ہو گیا اور اپنی اس نادانی سے اس نے اپنے ساتھی گدھے کو موقع دیا کہ وہ اس کا مذاق اڑائے۔

20.2 اس سبق سے آپ کیا سیکھیں گے:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلے گا کہ کسی شخص یا کسی کام کی بے سوچے سمجھے نقل کرنا کس طرح مصیبت اور پریشانی کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسا کہ سبق میں مذکور دو گدھوں کی کہانی سے ظاہر ہوتا ہے۔ ان گدھوں میں سے ایک محض اپنی تھکاوٹ دور کرنے کی غرض سے پانی کے ایک حوض میں تھوڑی دیر کے لئے بیٹھ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے اس کی پیٹھ پر لدے ہوئے نمک کا ایک حصہ گھل کر پانی میں مل جاتا ہے۔ اس کے بعد جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اسے کافی راحت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں کافی کم ہو جاتا ہے۔ اس بات کو دیکھ کر دوسرا گدھا جس کی پیٹھ پر روئی لدی ہوئی تھی اپنے ساتھی کی نقل کرتے ہوئے پانی میں کچھ دیر کے لیے بیٹھ جاتا ہے۔ اس دوران روئی اپنے اندر کافی مقدار میں پانی جذب کر لیتی ہے اور پھر جب وہ پانی سے باہر آتا ہے تو اس کا بوجھ پہلے کے مقابلے میں

کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے۔اس حکایت کی روشنی میں آپ بے سوچے سمجھے نقل کرنے کے نقصانات کا اچھی طرح اندازہ کر سکیں گے۔

ان باتوں کے علاوہ آپ اس سبق میں پانچ مفعولوں (مَفَاْعِيْلِ خَمْسَہْ) میں سے خاص طور سے مَفْعُوْلْ بِہٖ، مَفْعُوْلْ فِيْہْ اور مَفْعُوْلْ مُطْلَقْ کے بارے میں واقفیت حاصل کریں گے۔

20.3 اصل متن:

كَـاْنَ حِـمَـاْرَاْنِ يَـحْـمِلَاْنِ بِـضَـاْعَةً مِـنْ قَـرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى. أَحْدُهُمَا يَحْمِلُ مِلْحًا وَالْآخَرُ يَحْمِلُ قُطْنًا فِيْ يَوْمِ الْجُمْعَةِ.

وَ فِـي الـطَـرِيْـقِ اشْتَدَّ الْحَرُّ ، فَأَخَذَ حِمَاْرُ الْمِلْحِ يَتَأَلَّمُ تَأَلُّمًا مِنْ حِمْلِهِ الثَّقِيْلِ. أَمَّا حِـمَـاْرُ الْـقُـطْـنِ فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهِ. وَ كَاْنَ يَسِيْرُ فَوْقَ الطَّرِيْقِ مُرْتَاْحاً هَاْدِئاً، لِأَنَّ الْـقُـطْنَ الَّذِيْ كَاْنَ يَحْمِلُهُ كَاْنَ خَفِيْفًا. وَ كُلَّمَا تَأَلَّمَ حِمَارُ الْمِلْحِ، سَخِرَ مِنْهُ حِمَاْرُ الْقُطْنِ.

وَلَـمَّـاْ مَـرَّ الْـحِـمَـاْرَاْنِ فِيْ يَوْمِ الْإِثْنَيْنِ بِبِرْكَةِ مَاْءٍ، نَزَلَ حِمَارُ الْمِلْحِ مَاْءَ الْبِرْكَةِ لِيَشْـرَبَ، وَ أَعْـجَبَهُ الْمَاْءُ، فَقَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَهُ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّداً وَ يَسْتَعِيْدَ قُوَّتَهُ وَ نَشَاْطَهُ، وَ عِـنْـدَمَـا دَخَلَ الْمَاْءَ ذَاْبَ الْمِلْحُ الَّذِيْ يَحْمِلُهُ بِسُرْعَةٍ. وَ لَمَّا خَرَجَ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً، فَفَرِحَ فَرَحًا وَ وَاْصَلَ سَيْرَهُ مُرْتَاحاً.

رَأَى حِـمَـاْرُ الْـقُـطْنِ حِمَاْرَ الْمِلْحِ فَرِحًا وَنَشِيْطًا، فَتَمَنّٰى أَنْ يَكُوْنَ مِثْلَهُ فِيْ فَرَحِهِ وَنَشَـاْطِهِ، وَ سَأَلَ نَفْسَهَ: لِمَاْذَا لَا أَفْعَلُ مِثْلَمَا فَعَلَ حِمَاْرُ الْمِلْحِ؟ وَ قَرَّرَ أَنْ يَدْخُلَ الْمَاْءَ عِنْدَ أَوَّلِ بِرْكَةٍ يَجِدُهَا فِي الطَّرِيْقِ.

وَ بَـعْدَ مَسَاْفَةٍ مَرَّ بِبِرْكَةِ مَاْءٍ أُخْرَى، وَ بِدُوْنِ تَفْكِيْرٍ نَزَلَ مَاْءَ الْبِرْكَةِ لِيَتَبَرَّدَ تَبَرُّداً، وَلَـكِـنْ لَـمَّـا خَـرَجَ مِنْهَا ظُهْراً ، وَجَدَ حِمْلَهُ ثَقِيْلاً، لِأَنَّ الْقُطْنَ الَّذِيْ كَاْنَ يَحْمِلَهُ

جَذَبَ كَمِيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْمَاءِ، فَأَصْبَحَ لَا يَقْوىٰ عَلَى السَّيْرِ كَمَا كَانَ يَفْعَلُ، وَأَخَذَ يَتَأَلَّمُ تَأَلُّمًا شَدِيْداً، وَ حِمَارُ الْمِلْحِ يَسْخَرُ مِنْهُ وَ يَسْتَهْزِئُ بِهِ كَمَا سَخِرَ مِنْهُ وَ اسْتَهْزَأَ بِهِ مِنْ قَبْلُ. فَنَدِمَ حِمَارُ الْقُطْنِ عَلَى مَا فَعَلَ، وَ عَرَفَ أَنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى يَضُرُّ صَاحِبَهُ.

نوٹ: جن کلمات کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ مفعول ہیں۔

20.4 اردو ترجمہ:

دو گدھے ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں جمعہ کے دن سامان لے جا رہے تھے۔ ان میں سے ایک پر نمک اور دوسرے پر روئی لدی ہوئی تھی۔

راستے میں گرمی تیز ہوگئی تو نمک والا گدھا اپنے بھاری بوجھ سے بہت دکھی ہوگیا اور رہا روئی والا گدھا تو اس نے اپنے بوجھ کو بالکل محسوس نہیں کیا، وہ راستے پر آرام اور سکون سے چل رہا تھا۔ کیونکہ جس روئی سے وہ لدا ہوا تھا وہ ہلکی تھی۔ جب جب نمک والا گدھا تکلیف میں ہوتا روئی والا گدھا اس کی ہنسی اڑاتا۔

جب دونوں گدھے پیر کے دن ایک تالاب کے پاس سے گزرے تو نمک والا گدھا تالاب کے پاس گیا تاکہ پانی پیئے۔ اسے پانی بہت اچھا لگا اور اس نے اس کے اندر جانے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے اور اپنی طاقت اور چستی کو واپس لے آئے۔ جب وہ پانی میں گھسا تو نمک جس سے وہ لدا ہوا تھا تیزی سے گھل گیا۔

اور تالاب سے جب وہ باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو ہلکا پایا۔ (یہ دیکھ کر) وہ بہت خوش ہوا اور آرام سے چلتا رہا۔

روئی والے گدھے نے جب نمک والے گدھے کو خوش اور چست دیکھا تو اس نے چاہا کہ وہ بھی اس کی طرح خوش اور چست ہو جائے۔ اس نے خود سے سوال کیا کہ میں بھی کیوں نہ ایسا ہی کروں جیسا کہ نمک والے گدھے نے کیا؟ اس نے طے کیا کہ وہ راستے میں جو پہلا تالاب پائے گا اس کے پانی میں گھس جائے گا۔

تھوڑے فاصلہ کے بعد وہ ایک دوسرے تالاب کے پاس سے گزرا اور بغیر سوچے سمجھے اس کے پانی میں گھس گیا تاکہ وہ اچھی طرح ٹھنڈا ہو جائے لیکن دوپہر میں جب وہ اس سے باہر نکلا تو اپنے بوجھ کو بھاری پایا۔

کیونکہ جو روئی اس پر لدی ہوئی تھی اس نے پانی کی ایک بڑی مقدار کو چوس لیا تھا۔(اسی لئے)وہ جیسے پہلے چل رہا تھا ویسے نہیں چل سکتا تھا۔ وہ بہت پریشان ہوگیا۔نمک والے گدھے نے اس کی ویسی ہی ہنسی اور مذاق اڑایا جیسے کہ اس نے اس سے قبل اس کی ہنسی اورخوب مذاق اڑایا تھا۔ روئی والا گدھا اپنے کئے پر شرمندہ ہوااور جان گیا کہ بے سوچے سمجھے نقل کرنا اپنے آپ کونقصان پہنچاتا ہے۔

20.5 مشکل الفاظ اوران کے معانی:

1– اَلْأَعْمٰی : اندھا،اس کی جمع عُمْیٌ اور عُمْیَانٌ ہے۔

2– بِضَاعَةٌ : سامان،اس کی جمع بَضَائِعُ ہے۔

3– مِلْحٌ: نمک(اس لفظ کی جمع أَمْلَاحٌ آتی ہے)

4– اَلْقُطْنُ : روئی(اس لفظ کی جمع أَقْطَانٌ آتی ہے)

5– مُرْتَاحٌ : پرسکون،آرام سے۔

6– بِرْكَةٌ : تالاب،اس کی جمع بِرَكٌ آتی ہے۔

7– أَعْجَبَهُ : اس کو پسند آیا۔

8– جَذَبَ : اس نے چوسا۔

9– يَسْخَرُ مِنْهُ : وہ اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔

10– يَسْتَهْزِئُ بِهِ : وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے۔

20.6 مَفْعُوْلٌ بِهِ اور مَفْعُوْلٌ فِيْهِ کی تعریف:

مَفْعُوْلٌ بِهِ: وہ اسم ہے جس پرکسی کام کے ہونے یا کرنے کا اثر پڑتا ہے مثلاً قَرَأَ زَيْدٌ اَلْقُرْآنَ میں قرآن پر پڑھنے کا اثر ہوا یعنی زید نے جس چیز کو پڑھا وہ قرآن ہے۔

مَفْعُوْلٌ فِيْه: وہ اسم ہے جو کسی کام کے وقت یا اس کی جگہ کو بتلاتا ہے مثلاً سَافَرَ خَالِدٌ يَوْمَ الْجُمْعَةِ یا

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ ۔ان جملوں میں یَوْمَ الْجُمْعَةِ اورالْمَسْجِدَ مفعول فیہ ہیں۔مفعول فیہ کوظرف زمان اورظرف مکان بھی کہاجا تاہے۔

مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ: اس کا استعمال عام طور پر جملے میں موجود فعل پر تاکیداورزوردینے کے لئے ہوتاہے مثلاً قَرَأْتُ قِرَأْةً کے معنی ہیں میں نے خوب پڑھااور أَخَذَ حِمَارُ الْمِلْحِ یَتَأَلَّمُ تَأَلُّماً اس میں قِرَأْةً، تَأَلُّماً مفعول مطلق ہےاوراس کے معنی ہیں کہ نمک والے گدھے کو بہت تکلیف ہونے لگی۔

اس سبق میں بِضَاعَةً، مِلْحًا، قُطْنًا، مَاءَ الْبِرْکَةِ، قُوَّتَهُ وَ نَشَاطَهُ، اَلْمَاءَ، حِمْلَهُ خَفِیْفًا، سَیْرَهُ، نَفْسَهُ، مِثْلَمَا، کَمِیَّةً کَبِیْرَةً، صَاحِبَهُ مفعول بہ ہیں۔ تَبَرُّدًا، فَرَحًا، تَأَلُّماً، اِسْتِهْزَاءً مفعول مطلق ہیں اور ظُهْرًا مفعول فیہ ہے۔

20.7 اصل متن پر مبنی سوالات:

(الف) درج ذیل سوالوں کے جوابات عربی میں لکھیں:

1- دونوں گدھے کہاں جارہے تھے؟

2- جب نمک والا گدھا تکلیف سے کراہتا تو روئی والا گدھا کیا کرتا؟

3- نمک والا گدھا جب تالاب سے باہر آیا تو اسے کیسا لگا؟

4- بغیر سوچے سمجھے روئی والا گدھا پانی میں کیوں گھس گیا؟

5- روئی والے گدھے کو آخر میں کیا احساس ہوا؟

(ب) درج ذیل سوالات کے جوابات اردو میں لکھیں:

1- مَاْذَا کَاْنَ یَحْمِلُ کُلٌّ مِنَ الْحِمَاْرَیْنِ؟

2- أَيُّ الْحِمَاْرَیْنِ کَاْنَ مُرْتَاحاً؟ وَ لِمَاْذَا؟

3- لِمَاْذَا أَصْبَحَ حِمْلُ حِمَارِ الْمِلْحِ خَفِیْفًا؟

4- لِمَاْذَا وَجَدَ حِمَاْرُ الْقُطْنِ حِمْلَهُ ثَقِيْلًا بَعْدَ الْخُرُوْجِ مِنَ الْبِرْكَةِ؟

5- مَاْذَا تَعَلَّمْنَا مِنْ هَذَا الدَّرْسِ؟

(ج) خالی جگہوں کو پُر کریں:

1- أَمَّا حِمَاْرُ .... فَلَمْ يَشْعُرْ بِثِقْلِ حِمْلِهِ. [الْمِلْحِ، الْحَطَبِ، الْقُطْنِ]

2- نَزَلَ حِمَاْرُ الْمِلْحِ مَاْءَ الْبِرْكَةِ لِـ .... [يَغْتَسِلَ، يَشْرَبَ، يَلْعَبَ]

3- لَمَّا خَرَجَ حِمَاْرُ الْمِلْحِ مِنْ.......... وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفًا.

[الْمَنْزِلِ، الْبِرْكَةِ، الدُّكَاْنِ]

4- نَزَلَ حِمَاْرُ الْقُطْنِ مَاْءَ الْبِرْكَةِ بِدُوْنِ .... [تَشَاْوُرٍ، تَذْكِيْرٍ، تَفْكِيْرٍ]

5- إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى .... صَاْحِبَهُ. [يَنْفَعُ ، يَضُرُّ، يَنْصُرُ]

(د) درج ذیل جملوں کو درست کریں:

1- كَاْنَ حِمَاْرَاْنِ يَحْمِلُ بِضَاْعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى.

2- اَلْقُطْنُ الَّتِيْ تَحْمِلُهُ حِمَاْرُ الْقُطْنِ كَاْنَ خَفِيْفًا.

3- لَمَّا خَرَجَتِ الْحِمَاْرُ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَتْ حِمْلَهُ خَفِيْفًا.

4- حِمَاْرُ الْقُطْنِ كَاْنَ يَسْخَرُ حِمَارُ الْمِلْحِ.

5- إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمٰى يَضُرُّ صَاْحِبَهَا.

20.8 آپ نے اس سبق سے کیا سیکھا:

اس سبق سے آپ کو پتہ چلا کہ بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی نقل سے کتنا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کو اس سبق

کے ذریعہ مفعول به، مفعول مطلق، مفعول فيه کو جانا اور آپ نے یہ بھی جانا کہ مفعول فيه کو ظرف زمان اور ظرف مکان بھی کہا جاتا ہے۔

20.9 اصل متن پر مبنی سوالات کے جوابات:

(الف) (جوابات عربی میں)

1– كَاْنَ الْحِمَاْرَاْنِ يَذْهَبَاْنِ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى.

2– كَاْنَ حِمَاْرُ الْقُطْنِ يَسْخَرُ مِنْهُ.

3– وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً.

4– دَخَلَ مِيَاْهَ الْبِرْكَةِ بِدُوْنِ تَفْكِيْرٍ لِيَتَبَرَّدَ.

5– أَحَسَّ أَنَّ حِمْلَهُ أَصْبَحَ ثَقِيْلاً.

(ب) (جوابات اردو میں)

1- ان میں سے ایک روئی اور دوسرا نمک اٹھائے ہوئے تھا۔

2- روئی والا گدھا آرام سے تھا کیونکہ روئی ہلکی ہوتی ہے۔

3- کیونکہ پانی میں نمک گھل گیا تھا۔

4- کیونکہ روئی نے بڑی مقدار میں پانی جذب کر لیا تھا۔

5- ہم نے سیکھا کہ بغیر سوچے سمجھے دوسروں کی نقل نہیں کرنی چاہئے۔

(ج) (خالی جگہوں کے الفاظ)

1– اَلْقُطْنِ

2– يَشْرَبُ

3– اَلْبِرْكَةِ

4– تَفْكِيْرٍ

5– يَضُرُّ

(و) (صحیح جملے)

1– كَانَ حِمَارَانِ يَحْمِلاَنِ بِضَاعَةً مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى أُخْرَى.

2– اَلْقُطْنُ الَّذِيْ يَحْمِلَهُ حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ خَفِيْفًا.

3– لَمَّا خَرَجَ الْحِمَارُ مِنَ الْبِرْكَةِ وَجَدَ حِمْلَهُ خَفِيْفاً.

4– حِمَارُ الْقُطْنِ كَانَ يَسْخَرُ مِنْ حِمَارِ الْمِلْحِ.

5– إِنَّ التَّقْلِيْدَ الْأَعْمَىٰ يَضُرُّ صَاحِبَهُ.